1۔کرہ ارض پر بسنے والے دو گروہِ جن و انس اپنے ایمان اور عمل کے جواب دہ ہیں۔ ہر مسلمان بھائی سورہ رحمان میں بار بار بیان کی گئی آیت مبارکہ:" تو (اے جنو اور انسانو) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟" سے بخوبی واقف ہو گا۔ ہمیں نہ صرف اپنے انفرادی اعمال کی نگہداشت کرنی ہے۔ بلکہ اجتماعی امور میں بھی اپنا حصہ ڈالنا ہوگا تاکہ دنیا میں اچھی زندگی (حیات طیبہ ...النحل 97) کے ساتھ آخرت میں حق کے ترازو میں پلڑا بھاری ہو سکے۔

2۔اجتماعی امور کی انجام دہی کے لیے ایک دوسرے سے تعاون از حد ضروری ہے۔ حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

" نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو اور گناہ و زیادتی میں مدد نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔" (المائدۃ:2)

اب یہ گروہ جن و انس کو اللہ تعالیٰ اختیار دے رہا ہے کہ وہ اپنی منزل کا تعین کس طرح کرتے ہیں۔ آیا وہ حزب اللہ کی جماعت میں برضا و رغبت شامل ہو نا پسند فرمائیں گا یا اپنی کشتی کی پتوار اپنے اور اللہ کے دشمن کے حوالے کر کے حزب الشیطان کی پارٹی کے ممبر بنیں گے۔

3۔یہود نے شروع سے ہی اپنے لیے سرکشی، شرارت، بغاوت، اپنے انبیاء علیھم السلام کو تنگ کرنا ستانا اور بالآخر قتل کر دینا اور جنگ و جدل کی آگ دنیامیں بھڑکانے کا شیوہ بنا رکھا ہے۔ القرآن کا اس ضمن میں تبصرہ مندرجہ ذیل ہے:

"اور جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی جانب سے اتارا جاتا ہے وہ ان میں سے اکثر کو تو سرکشی اور کفر میں اور بڑھا دیتا ہے اور ہم نے ان میں آپس میں ہی قیامت تک کے لیے عداوت اور بغض ڈال دیا ہے ، وہ جب بھی کبھی لڑائی کی آگ کو بھڑکانا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے بجھا دیتا ہے۔ یہ ملک بھر میں شر و فساد مچاتے پھرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فسادیوں سے محبت نہیں کرتا۔" (المائدۃ 64)

ہمیں باری تعالیٰ کی مندرجہ بالا آیت کی روشنی میں وار اون ٹیرر کے پس منظر اور پیش منظر کا بھر پور جائزہ لینا ہو گا۔ قارئین کرام سے ہماری گزارش ہو گی کہ وہ (رمضان المبارک 1433ھ) ہمارے مضمون: "نکسینات سے دجالیت تک" کے پیرا 4 میں بیان کردہ نکسن کے دست راست ہنری کیسنجر کے کارناموں پر نظر ڈالیں۔ یہ صاحب یہودیوں کے نمایاں اور مدبر سیاست دانوں Statesman میں شمار ہوتے ہیں۔ رچرڈ نکسن کو اوج ثریا سے پٹخا کر تخت الثری پہنچا کر بھی ان کا بال بیکا نہ ہوا۔ پاکستان کا مشرقی بازو کٹ گیا اور اب تک پاکستانUSSR ، USAاورNATO کی 30 سالہ طویل خون آشام جنگ میں الجھا رہا ہے۔امت مسلمہ پُر امید ہے کہ حق تعالیٰ عنقریب اس جنگ کی آگ بجھا دیں گے۔قوم یہود نے اپنے جلیل القدر نبی اور رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی بڑا خوار کیا اور انہیں ایذ ا پہنچائی۔اللہ تعالیٰ مومنوں کو اس صفت قبیح سے بچنے کی نصیحت کرتے ہیں:

" اے ایمان والو ! ان لوگوں جیسے نہ بن جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف دی بس جو بات انہوں نے کہی تھی اللہ نے انہیں اس سے بری فرما دیا ، اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھے۔ اے ایمان والو ! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو۔ تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف فرما دےاور جو بھی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی مراد پالی۔"(الاحزاب69-71)

4۔دینِ وحدانیت کا ملہ کی علمبردار ملت اس وقت زبوں حالی کا شکار ہے۔ کاش کہ وہ مندرجہ بالا نصیحت کو غور سے سنتی اور عمل پیرا ہوتی۔آج کل لوگ شادیوں میں رنگ برنگی چہل پہل سے خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ آخر معاشرہ میں چلن ان رنگین تقریبات (Bridal Glamour) کا بہت ہو گیا ہے اور دلہن باقاعدگی سے سنہرے جزدان میں ملفوف "مصحف مبارکہ " کے سائے تلے اپنے بابل کے گھر سے الوداع ہوتی ہے۔کاش کہ تقریب کے شرکاء بوقت نکاح پیرا 3 میں بیان کردہ الاحزاب کی آیات 70 اور 71 پر کو غور فرتے اور عمل پیرا ہوتے نکاح خوانوں نے ساڑھے چودہ سو سال سے ان احکامات کا اعادہ تسلسل و تواتر سے برقرار رکھا ہے! الا چند بد خواہوں کے !!!

5۔ قوم یہود کی چالبازیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ہمیں باری تعالیٰ کی بیان کردہ یہودیوں کی صفت (المائدۃ 64)" ...... وہ جب کبھی لڑائی کی آگ بھڑکانا چاہتے ہیں۔" پر غور کرنا ہو گا۔ پہلی بات یہ یاد رکھیے کسی نے کسنجر سے پوچھا کہ کیا وہ یہودی ہے ؟ اس نے انکار کرتے ہوئے جواب دیا کہ وہ امریکن ہے۔ "امریکا نے لڑائی کو زبر

Mujallah AlWaqia Karachi ::Al-Waqia.Blogspot.Com::AlWaqiaMagzine.Wordpress.Com ::: مجلہ الواقعۃ کراچی

دست طریقہ سے بھڑکانے کا انتظام کر لیا اور جناب ٹرومین صدر امریکا نے جاپان کے دو شہروں ہیرو شیما نا گا ساکی پر نیو کلیر بموں سے حملہ کرتے ہو ئے نہ صرف دنیا کو بتلا دیا کہ وہ جنگ کی آگ بھڑکانے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں بلکہ جاپان پر قبضہ بھی کیا اور اس کے مکینوں کی سائیکی (Psyche) بھی بگاڑ دی۔ جاپانی ابھی تک ان زخموں کو نہیں بھولے۔ یہ اور بات ہے کہ وہ پہلے چابی سے چلنے والے کھلونے بنا یا کرتے تھے اور اب دیو ہیکل بحری جہاز اور بہترین دنیا بھر میں مقبول پُر تعیش کاریں اور دیگر ماڈرن اشیاء بنا نے لگے ہیں اور دنیا میں معاشی طور پر خوشحال ہیں۔ دونوں عظیم جنگیں ختم ہو چکیں۔ ان گرم جنگوں کے بعد سرد جنگ کا دور دورہ ہے۔ یہ کو لڈ وار قوم یہود پر ایک شدید اعصابی تناؤ ڈال رہی ہے۔ کیو نکہ آئندہ آنے والی تباہ کن اور دیر پا جنگوں کے جراثیم اس سرد جنگ کے گو لہ میں بند ہیں۔ قادر مطلق اپنی عظمت و عزت والی الکتاب میں فر ما رہے ہیں:

" اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ! ہم سے ایک ہی قسم کے کھانے پر ہر گز صبر نہ ہو سکے گا ، اس لیے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں زمین کی پیداوار ساگ ، ککڑی ، گیہوں ، مسور اور پیاز دے آپ نے فر ما یا بہتر چیز کے بدلے ادنیٰ چیز کیوں طلب کر تے ہو؟ اچھا شہر میں جاؤ وہاں تمہاری چاہت کی یہ سب چیزیں ملیں گی۔ان پر ذلت اور مسکینی ڈال دی گئی اور اللہ کا غضب لے کر وہ لوٹے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے تھے اور نبیوں کو نا حق قتل کر تے تھے یہ ان کی نا فرمانیوں اور زیادتیوں کا نتیجہ ہے۔" (البقرۃ 61)

اور مزید مالک الملک ارشاد فر ماتے ہیں:

" یہ تمہیں ستانے کے سوا اور زیادہ کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے اگر لڑائی کا موقع آجائے تو پیٹھ موڑ لیں گے ، پھر مدد نہ کیے جائیں گے۔ ان پر ہر جگہ ذلت کی مار پڑی الا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی یا لوگوں کی پناہ میں ہوں ، یہ غضب الٰہی کے مستحق ہو گئے اور ان پر فقیری ڈال دی گئی ، یہ اس لیے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے کفر کرتے تھے اور بے وجہ انبیاء کو قتل کرتے تھے ، یہ بدلہ ہے ان کی نافر مانیوں کا اور زیادتیوں کا۔" (آل عمران 112)

6۔پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ مسلمانوں کی نکاح کی تقریبات میں دین اسلام خصوصاً موت ، قیامت میں حساب کتاب اور آخرت کی ابدی راحتوں اور عذابوں کے بیان پر تواتر سے زور دیا جاتا رہا ہے۔ پیرا (4) میں سورۃ الاحزاب کی چند آیات مبارکہ کا ذکر تھا ، تو سورۃ آل عمران آیت 102 میں حاضرینِ تقریبِ نکاح سے ارشاد فر مایا جارہا ہے۔" اے ایمان والو ! اللہ تعالیٰ سے اتنا ڈرو جتنا اس سے ڈرنے چاہیے اور دیکھو مرتے دم تک مسلمان ہی رہنا۔" اب دیکھئے اس آیت میں اور یہود پر غضب الٰہی والی آیت کے در میان 10 آیت کے فرق سے اتصالی ربط کتنا ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ مگر امت میں غور و فکر اور عملِ صالح کی شدید کمی ہے۔نو جوانوں پر جنون طاری ہے کہ وہ کسی طور امریکا جائیں اور وہاں ڈیرہ ڈال لیں کیونکہ اس ملک میں آباد کاروں کے لیے بے شمار ذرائع و مواقع ہیں جبھی تو اس کو Land of Opportunities کہا جا تا ہے۔ اب کس طرح ان لوگوں کو ذہن نشین کرایا جائے کہ بعض Opportunities صریحاً گناہ کے کام ہیں۔ بعض لو گوں کا سفر اپنے ہی مسلمان بھائیوں کی سفری دستاویزات چرا کر لے جانا (یعنی تصویر بدل کر جانا اور کچھ عرصے بعد اپنے حقیقی نام اختیار کرنے کا اشتہار شائع کرانے کے بعد دہری شہریت کو باقاعدہ (Regularize)کرانا یا پھر امریکی عورت سے شادی رچانا اور جب امریکی شہریت کو استحکام حاصل ہو جائے تو شادی ختم! یا پھر مصنوعی یعنی کاغذی شادی Paper Marriage جس کو Marriage of Convenience بھی کہا جا تا ہے۔ان لو گوں کے بارے میں القرآن فیصلہ کرتا ہے:

"........ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ علانیہ زنا کرو یا پو شیدہ بد کاری کرو ، منکرین ایمان کے (اعمال ضائع اور اکارت ہیں اور آخرت میں وہ ہارنے والوں میں سے ہیں۔" (المائدۃ 5)۔

امریکیوں نے ان چند لو گوں کی قبیح حرکات نوٹ کیں ! فضائی مستقر پر وطن سے تمام عارضی تجارتی اور حکومتی کاموں پر جانے والوں پر تابڑ توڑ ایک جیسی لاٹھی سے حملہ کر دیا۔ اس کا تعلق ۹/۱۱ کے کسنجر کے پرل ہاربر والے بیان سے ہے۔جاپان کے ہتھیار (ان کے سامنے) ڈالنے کے بعد کوئی تک نہیں بنتی البتہ پرل ہاربر کے محل وقوع کا سمندر کا پانی نہایت صاف شفاف ہے اور گہرے سمندر میں ڈوبے ہو ئے امریکی بحریہ کے دیو ہیکل جہازوں کا قبرستان دیکھنے والوں کا دل دہلا دیتا ہے۔ یہی تو ان کی مسکینی اور ذلت ہے ، یہی تو فر قان حمید کی (اٰیات محکمات ھُنّ ام الکتاب)(آل عمران 7) کی شان ہے کہ ان کے نہ بھلا دینے والے غموں اور ڈپریشن (Depression)کا صدیوں پہلے ذکر کر دیا گیا ہے۔ اب ہر ایرا غیرا نتھو خیرہ (Tom, Dick and Harry) جانتا ہے کہ 9/11 کے پیچھے کن لو گوں کا ہاتھ ہے کیونکہ جڑواں مینار (Twin Towers) کی مکمل تباہی صرف ہوائی جہاز ٹکرانے سے نہیں ہو سکتی تھی بلکہ بارودی سرنگیں ہی اس بڑی عمارت کو گراؤنڈ زیرو بنا سکی اسی

Mujallah AlWaqia Karachi ::: Al-Waqia.Blogspot.com ::: AlWaqiaMagzine.Wordpress.com
مجلہ الواقعۃ کراچی

لیے ان لوگوں کے جملہ حواریوں کو ۹/۱۱ کے دن چھٹی پر رکھا گیا تھا ____" گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے " والوں کا عمل ____ جو وطن عزیز کے بد خواہوں نے دکھایا اور گروہ در گروہ ملک بدر(Deport)ہوئے۔ القرآن انہیں منافقین کے خطاب سے نوازتا ہے اور ان کے دلوں کی اندرونی کیفیات بیان کرتے ہوئے وطن ، کے وفا شعار شہریوں کو ان کے کرتوت کس طرح نمایاں کرتا ہے:

...."ان کی لڑائی تو آپس میں ہی بہت سخت ہے گو آپ انہیں متحد سمجھ رہے ہیں لیکن ان کے دل دراصل ایک دوسرے سے جدا ہیں۔اس لیے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں": الحشر 14

ان بے عقلوں نے آپس میں ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچی (Leg Pulling)! یہ بے عقل لوگ خود بر باد ہو تے ہیں اور دوسروں کی ناؤ بھی ڈبو تے ہیں:

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم: نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

7۔ جب سے دین اسلام نافذ العمل رہا ہے اور جاری رہے گا ، اربوں اور کھربوں کی تعداد میں امت کے افراد رشتہ مناکحت میں منسلک ہو گئے۔ دو آیات (ال عمران 102 اور الاحزاب 70 اور 71) جو ان تقریبات میں تلاوت کی جاتی ہیں ، کا ذکر پچھلے اوراق میں کیا جا چکا ہے۔ تیسری آیت صلہ رحمی (منافقین قطع رحمی کے گناہ کبیرہ پر جے ہوئے ہیں) کی پوری نوع انسانی کو تلقین کر رہی ہے۔انتہائی بڑی تعداد کے کانوں میں بتقریب نکاح ،اس آیۃ مبارکہ کی تلاوت کی صدا بھی گونج چکی ہے۔ رب العالمین حکم دیتے ہیں:

" اے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے"۔ النساء1

8۔ جس طرح ہم نے پیرا 3 میں قارئین کرام سے درخواست کی تھی کہ وہ نکسنیات سے دجالیت تک والے مضمون سے ڈاکٹر کسنجر کا (Nexus) مطالعہ فرمائیں ، اسی طرح پیرا 13 میں عالم اسلام کا منفرد اور معتبر جہاد افغانستان بھی زیر نظر رہے جب دشمنوں کو اپنی دقیانوسی رائفلوں اور تائید ربانی سے شکست فاش دیتے ہوئے مجاہدین دریائے آمو پار کراتے ہوئے گھر بھیج رہے ہوتے ہیں۔ ایسے کس طرح طے ہوا؟ عالم اسلام کو کبھی مرضِ سردجنگ لا حق نہوا، البتہ امریکہ اور سوویت یونین اس مہلک مرض میں مبتلا رہے۔یاد رہے کہ موخر الذکر وائی ملک عدم آباد ہو چکا ہے۔ دونوں ممالک کے مذاکرات ہوئے سوویت یونین نے امریکہ کو دھمکی دی کہ اگر تم نے ہمارا بندوبست نہ کیا تو جس طرح تم نے ہیروشیما ناگا ساکی آگ کا کھیل کھیلا ہم بھی ایسے ہی کیل کانٹے سے لیس ہیں اور ایسا ہی تماشا دکھانے کا دم خم رکھتے ہیں جناب رونالڈ ریگن، ٹرخ گئے۔ جنگوں میں سودے بازی جائز ہے ضیاء الحق صاحب مدبر حکمران تھے مگر ان کے برخوردار جو نیجو نے اپنی حکومت بھی گنوائی اور وطن عزیز کی عزت بھی کاش کہ بغیر پارٹی الیکشن سودے بازی (Bargaining) کے بعد ہوتا۔ بہر حال جو ہوتا ہے منظور خدا ہوتا ہے۔

9۔ منافیقین کی صفوں میں کسی بھی ملک، مذہب اور قومیت کے افراد پائے جا سکتے ہیں۔ ان لوگوں کا ملت کو نقصان پہنچانا اتنا مضر ہے کہ حق تعالیٰ نے دوزخ میں ان کا اُخروی ٹھکانا سب سے نچلی جگہ مقرر کر رکھا ہے:

" منافق تو یقیناً جہنم کے سب سے نیچے کے طبقہ (درک الاسفل من النار) میں جائیں گے ..." النساء 145

یقینی بات ثابت ہوئی کہ جنگ کی آگ بھڑکانے، میں ید طولیٰ رکھنے والوں نے واشنگٹن میں دریائے پوٹومیک (Potomac) کے کنارے درک الاسفل من النار سے مشابہت رکھنے والی نامی (Hell's Bottom) جگہ 1943ء کے ۱۱۔۹ میں منتخب فرمائی اور وہاں اپنے جنگی کاموں کو پانچ کونے والی عمارت (PENTAGON) سے کنٹرول کرتے ہیں۔

10۔ جب کرہ ارض مہیب جنگی بادلوں (Mushroom Cloud) کا خود اکیلے ٹھیکہ بھی لینا ہو، دوسروں کو ان بادلوں کی تیاری سے روکنا (npt کے ذریعہ) اور رقومات کا حاصل کرنا ہو تو کیسا طرز عمل اختیار کرنے سے یہ ممکن ہو سکے گا۔ آسمانوں اور زمینوں کے کلی مالک ہمیں بتا رہے ہیں:

مجلہ الواقعۃ کراچی:::Al-Waqia.Blogspot.Com:::AlWaqiaMagzine.Wordpress.Com

Mujallah AlWaqia Karachi

" بعض اہل کتاب تو ایسے ہیں کہ اگر انہیں تو خزانے کا امین بنا دے تو بھی وہ تجھے واپس کر دیں اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر تو انہیں ایک دینار بھی امانت دے تو تجھے ادا نہ کریں ہاں یہ اور بات ہے کہ تو اس کے سر پر ہی کھڑا رہے یہ اس لیے کہ انہوں نے کہہ رکھا ہے کہ ہم پر ان جاہلوں (غیر یہودی) کے حق کا کوئی گناہ نہیں یہ لوگ باوجود جاننے کے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کہتے ہیں۔" ال عمران75

11۔ ہمارے بعض مسلمان یہود کی پیروی میں سودی قرضہ لینے اور اس کو ہڑپ کر جانے کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہود کا شرک اور مال ہڑپ کرنا دور سید نا موسیٰ علیہ السلام میں سونے کے بچھڑے کی پرستش کرنے کی وجہ سے، ان کے رگ و ریشہ (DNA) جاری ہے کتاب ہدایت ہمیں مزید تفصیل سے آگاہ کرتی ہے:

" ہاں بے شک میں انہیں بخش دینے والا ہوں جو توبہ کریں ایمان لائیں اور راہ راست پر بھی رہیں۔ اے موسیٰ ! تجھے اپنی قوم سے (غافل کر کے) کون سے چیز جلدی لے آئی؟ کہا کہ وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی پیچھے ہیں اور میں نے اے رب ! جلدی اس لیے کی کہ تو خوش ہو جائے۔ فرمایا ! ہم نے تیری قوم تیرے پیچھے آزمائش میں ڈال دیا اور انہیں سامری نے بہکا دیا ہے۔ پس موسیٰ (علیہ السلام) سخت غضبناک ہو کر رنج کے ساتھ واپس لوٹے اور کہنے لگے کہ اے میری قوم والو ! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے وعدہ نہیں کیا تھا؟ اس کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی ؟ بلکہ تمہارا ارادہ ہی یہ ہے کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہو؟ کہ تم نے میرے وعدے کا خلاف کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے ساتھ وعدے کا خلاف نہیں کیا۔ بلکہ ہم پر زیورات قوم کے جو بوجھ لاد دیے گئے تھے انہیں ہم نے ڈال دیا، اور اسی طرح سامری نے بھی ڈال دیے۔ پھر اس نے لوگوں کے لیے ایک بچھڑا نکال کھڑا کیا، یعنی بچھڑے کا بت جس کی گائے کی سی آواز بھی تھی پھر کہنے لگا کہ یہی تمہارا بھی معبود ہے۔ اور موسیٰ کا بھی، لیکن موسیٰ بھول گیا ہے۔کیا یہ گمراہ لوگ یہ بھی نہیں دیکھتے کہ وہ تو ان کی بات کا جواب بھی نہیں دے سکتا اور نہ ان کے کسی برے بھلے کا اختیار رکھتا ہے اور ہارون (علیہ السلام) نے اس سے پہلے ہی ان سے کہہ دیا تھا اے میری قوم والو ! اس بچھڑے سے تو صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے تمہارا حقیقی پروردگار تو اللہ رحمان ہی ہے، پس تم سب میری تابعداری کرو، اور میری بات مانتے چلے جائو۔ انہوں نے جواب دیا کہ موسیٰ (علیہ السلام) کی واپسی تک تو ہم اسی کے مجاور بنے بیٹھے رہیں گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) کہنے لگے اے ہارون انہیں گمراہ ہوا دیکھتے ہوئے تجھے کس چیز نے روکا تھا۔ کہ تو میرے پیچھے نہ آیا۔ کیا تو بھی میرے فرمان کا نافرمان بن بیٹھا۔ ہارون (علیہ السلام) نے کہا کہ میرے ماں جائے بھائی ! میری داڑھی نہ پکڑ، اور سر کے بال نہ کھینچ، مجھے تو صرف یہ خیال دامن گیر رہا کہ کہیں آپ یہ (نہ) فرمائیں کہ تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا انتظار نہ کیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے (سامری سے) پوچھا تیرا کیا معاملہ ہے۔اس نے جواب دیا کہ مجھے وہ چیز دکھائی دی جو انہیں نہیں دکھائی نہیں دی، تو میں فرستادہ الہیٰ کے نقش قدم سے ایک مٹھی بھر لی اسے اس میں ڈال دیا اسی طرح میرے دل نے یہ بات میرے لیے بھلی بنا دی۔ کہا اچھا جا دنیا کی زندگی میں تیری سزا یہی ہے کہ تو کہتا رہے کہ مجھے نہ چھونا اور ایک اور بھی وعدہ تیرے ساتھ رہے جو تیرے سے ہرگز نہیں ٹلے گا (یعنی آخرت کا عذاب) اور اب تو اس معبود کو بھی دیکھ لینا (جس کا اعتکاف کیے ہوئے تھا) کہ ہم اس کو جلا کر دریا میں ریزہ ریزہ اڑا دیں گے۔" (طٰہٰ 82-97)

12۔ سید نا موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی سے آگاہ کرتے ہوئے مسلمانوں سے خصوصی پُر خاخاش رکھنے والی قوم سے تعلق رکھنے کے متعلق رب کائنات نے ہمیں اپنے مقدس کلام میں بہت کچھ سمجھا دیا ہے۔مثلاً اس سونے کے بچھڑے کے بت کو اگر سیدنا موسیٰ بتاہ و برباد کر رہے تھے تو ان لوگوں کو بھی چاہیے تھا کہ خود بھی سبق حاصل کرتے، توبہ کرتے اور بات ختم ہو جاتی ..... مگر اس خدا فراموش اور دولت کی حد درجہ پجاری قوم نے عادتاً اس بچھڑے کی یاد اپنے دل میں بسا لی اور اپنے معبد خانوں (Temples, Synagoue) میں ایک چھوٹا سا بچھڑے کا بت بطور یادگار سجا کر پرستش کرتے چلے آرہے ہیں ! پھر ان لوگوں اور مشرکوں کے درمیان تفریق تو نہ ہوئی۔ اگر ہم عقیدہ توحید پر ایمان و یقین رکھنے والے شرک سے انتہائی بیزار ہوں اور اہل تورات اپنے دل میں شرک کے پرچارکوں کے لیے نرم گوشہ رکھتے ہوں پھر ہمیں انڈیا کو علاقہ کی بڑی طاقت ماننے پر مجبور کریں۔ ہمیں کتاب مبین ان کی اس قبیح خصلت سے خبر دار کر چکی ہے:

" تمہارے پاس تو موسیٰ (علیہ السلام) یہی دلیل لے کر آئے لیکن تم نے پھر بھی، بچھڑا پوجا تم ہو ہی ظالم۔ جب ہم نے تم سے وعدہ لیا اور تم پر طور کو کھڑا کر دیا (اور کہہ دیا) کہ ہماری دی ہوئی چیز کو مضبوط تھامو اور سنو ! تو انہوں نے کہا ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت (گویا) پلا دی گئی بسب ان کے کفر کے۔ان سے کہہ دیجئے کہ تمہارا ایمان تمہیں برا حکم دے رہا ہے اگر تم مومن ہو۔" البقرہ 92-93

Mujallah AlWaqiaKarachi:::Al-Waqia.Blogspot.com::AlWaqiaMagzine.Wordpress.com مجلہ الواقعہ کراچی

13۔ اہل تو رات شرک (بلا شبہ شرک بہت بڑا گناہ ہے۔ لقمٰن 13) سے خوب لت پت ہو گئے تو کیوں نہ وہ اہل ہند کے ہم قافیہ (یہود و ہنود) ہم نیوالہ و پیالہ ہوں ! خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو۔الحمد للہ بذریعہ قرآن ہمارے لیے دنیا میں بسنے والوں کے لطائف و غرائب دن بدن عیاں سے عیاں تر ہو تے جارہے ہیں۔ آج (20 نومبر 2012) کے اخبارات سے شواہد ملے ہیں کہ نیدر لینڈ میں ایک نو عمر لڑکی سے ایک درندہ صفت شخص نے 1999ء میں زنا بالجبر اور قتل کرنے کے بعد قریبی کھیت میں لاش ڈال دی اور فرار ہو گیا۔ پو لیس نے ڈی این اے (مو جودہ صدی کی سائنسی تحقیق) کے حوالے سے 3700 افراد کے ڈی این اے کے مو قعہ واردات کے ڈی این اے سے ان تیرا (13) سا لوں کے دوران موازنہ کیا تو قاتل گرفت میں آگیا۔اشربوافی قلوبھم العجل(بچھڑے کی محبت پلا دی گئی) کیا عجب صیہونیوں اور کٹر یہودیوں کے ڈی این اے اس الوہی حقیقت کی بر ملا گواہی دیں اگر مسلم سائنسدان اس ضمن میں تحقیقات کا ڈول ڈالیں !! رہی اہل ہند کی بات تو ان کی بچھڑے کی ماں سے حد درجہ محبت سارے عالم میں الم نشرح ہے تو کیوں نہ یہود و ہنود کے فکر و عمل میں چولی دامن کا ساتھ ہو۔

14۔ سامری نے اپنے بچھڑے والی چالاکی سے " مجھے نہ چھونا " کہتے رہنے کی سزا پائی، بیا بانوں میں چلا گیا اور راندہ در گاہ ہو گیا۔ یہ مساس (Touch) جب سزا بنتا ہے تو احسن تقویم والی مخلوق کو اسفل سافلین کے گڑھے میں گرا دیتا ہے (سورہ التین) اپنے جلیل القدر پیغمبر سے آسمانی رزق (منّ و سلویٰ) بند کراکر کسی بستی میں جا کر ساگ پات پیاز کھانے کو ترجیح دیتا ہے اور تو اور اپنی قوم کے نبیوں کی وقتاً فوقتاً ٹارگٹ کلنگ کر تا ہے تو کیوں نہ رب کا ئنات انہیں ذلت و مسکنت کے عذاب سے نو ازے؟ امریکن اپنے ملک کے انتخاب اور الیکشن کے انتخابی نشانات کی روایات وغیرہ کو تقدس کا در جہ دیتے ہیں۔ غور کیجئے ملکوں کے مالک ہمیں اس بارے میں کیا ارشاد فر ماتے ہیں:

" جن لو گوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جو بہت سی کتابیں لادے ہو۔ اللہ کی باتوں کو جھٹلانے وا لوں کی بڑی بری مثال ہے اور اللہ (ایسے) ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔" الجمعہ 5

مو جو دہ امر یکی صدر کو ان کی قوم نے " گدھے " گاڑی کا استعمال (وحی الٰہی کے مطابق) کرنے ہی کے لیے منتخب کیا ہے اللہ کی باتیں جھٹلا کر لا تعداد معصوم بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کا خون بہا کر اور ان کے جسموں کے چیتھڑے اڑا کر (Collateral Damgae) (جنگ میں معمولی نقصان جس کا ارادہ نہ کیا ہو) سے تعبیر کر تا ہوا حکمران کس طرح احکم الحاکمین کی پکڑ سے بچ سکتا ہے؟ اللہ (نبا العظیم۔ النبا۔2)

دنیا بھر کے اخبارات (Print Media) کی عظیم ترین خبر سے بڑی عظیم خبر (Breaking News) صدیوں سے بدستور نشر کر رہا ہے حتیٰ کہ وہ صور اسرافیل سے ساری کائنات (Universe) مطویات بیمینہ (زمین اس کی مٹھی میں اور آسمان داہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوئے۔الزمر۔ ٦٧) وقوع پذیر ہو جائے گی تک بتا رہا ہے۔ یہ سوال پیدا ہو تا ہو گا کہ اب تک یہ کیوں نہ ہوا؟ اس کی تشریح ہمارا پالنے والا رب کرتا ہے:

"اور اگر اللہ تعالیٰ لو گوں پر ان کے اعمال کے سبب داروگیر فر مانے لگتا تو روئے زمین پر ایک جاندار کو نہ چھوڑتا، لیکن اللہ تعالیٰ ان کو ایک معیاد معین تک مہلت دے رہا ہے، سو جب ان کی معیاد معین آپہنچے گی تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو آپ دیکھ لے گا ..." فاطر۔45

یہ معیاد معین دنیا میں بھی ہو سکتی ہے اور یوم قیامت تو ہے ہی۔ دنیا کی معیاد معین بمعنی سزا تو مجرمین کی فرد جرم (charge sheet) طویل کر نے کے لیے ہو سکتی تا کہ رہتی دنیا کو عبرت حاصل ہو(غور و فکر کر نے والوں کے لیے القرآن کی مختصر سورت " الفیل " کا فی ہے) بہر حال بے پناہ ظلم ڈھانے والوں کو رب کائنات کا انتباہ ہے:

" رہے وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا ہے، تو انہیں ہم بتدریج، ایسے طریقہ سے تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں خبر تک نہ ہو گی۔ میں ان کو ڈھیل دے رہا ہوں، میری چال کا کوئی توڑ نہیں ہے۔" الاعراف 182-183

15۔ ان لوگوں کی جرائم کی فہرست میں جادو کی متعدد اقسام فراعنہ مصر کے دور سے چلی آرہی ہیں۔ اس قبیح عادت میں شیطانوں نے انہیں حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں خوب مبتلا کیا مو جو دہ دور میں امر یکہ میں اس کا عمل دخل ان کی افواج کے افسران با لا میں بھی پا یا جا تا ہے۔سید نا سلیمان علیہ السلام پر ان لو گوں نے بے ہو دہ الزام لگا یا کہ جادو کے بانی وہ تھے حالانکہ جادو گناہ کبیرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر اس الزام کی نفی کر تے ہوئے ارشاد فر ماتے ہیں:

Mujallah AlWaqia Karachi :::Al-Waqia.Blogspot.Com:::AlWaqiaMagzine.Wordpress.com :::مجلہ الواقعۃ کراچی

"اور اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین (حضرت) سلیمان کی حکومت میں پڑھتے تھے۔ سلیمان نے تو کفر نہ کیا تھا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے اور بابل میں ہاروت ماروت دو فرشتوں پر جواتارا گیا تھا، وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت نہ سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر، پھر وہ لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند و بیوی میں جدائی ڈال دیں اور دراصل وہ بغیر اللہ تعالی کی مرضی کے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے، یہ لوگ وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ پہنچا سکے، اور وہ بالیقین جانتے ہیں کہ اس کے لینے والا کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور وہ بد ترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کر رہے ہیں کاش کہ یہ جانتے ہوتے۔" البقرہ 102

16۔ فی زمانہ مسلمانوں کے ایمان زوال پذیر ہیں بوجوہ تعویز، گنڈوں کا استعمال اور غیر مسلم جادوگروں (مسلمان جادو کے عمل اختیار کرتے ہی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے) سے رجوع کرنے سے یہود، چونکہ اس تجارت پر شروع سے ہی فائز ہیں، ورلڈ لیڈر ہیں مسلمانوں کا گروہ اپنے کام جادوئی زور پر انجام دینے پر مصر رہا تو وہ کس طرح دجال کے چنگل سے بچ پائے گا۔ اس لیے وار اون ٹیرر (war on terror) میں امریکی اور مغربی اقوام کا پلڑا بھاری رہنے کا امکان زیادہ نظر آتا ہے۔ فرشتوں کے کہنے میں کوئی ابہام نہیں ہوتا کہ وہ کہیں کہ وہ آزمائش ہیں۔ مگر انسان اس پر اصول کا اطلاق ایسا ہی ہے جیسے باطل تردید کے لیے مذاہب کا کسی استاد سے حاصل کیا جائے، استاد شاگرد کو اس یقین دہانی پر باطل مذہب کا علم سکھائے کہ وہ اس کی تردید کرے گا۔ لیکن علم حاصل کرنے کے بعد اپنی نیت ٹھیک نہ رکھ سکے اور وہ خود بد مذہب ہو جائے، اس کا غلط استعمال کرے اور دوسروں کو گمراہ کرے۔ اللہ تعالی ہمیں ان لوگوں کے شر سے بچائے (آمین)

17۔ پچھلی عالمی جنگوں کے سبب قوم یہود تمام عالم میں پھیل گئی مگر اپنی دولت سے حد درجہ محبت اور منفی چالاکیوں سے جیسا کہ پیرا 10 میں یہود اور غیر یہود کی تقسیم کا ذکر ہوا، انہوں نے دولت دنیامیں کاغذ کا سکہ پہلے چلایا اور بنکاری نظام کے تحت پلاسٹک کے سکے موجودہ دور میں رائج کر چکے ہیں۔ 2 فیصد ان کی آبادی ہے اور 80 فیصد دولت رکھتے ہوئے 98 فیصد ریاستہائے متحدہ امریکہ کی آبادی پر بری طرح حاوی ہیں۔ ہمارا ظن غالب ہے کہ سامری لامسک کی طرح قرآن حکیم ہی کے بتائے ہوئے شیطانی مساس کی بناء ایسا ہو رہا ہے:

"سود خور لوگ نہ کھڑے ہوں گے مگر اسی طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر خبطی بنادے، یہ اس لیے ہے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام، جو شخص اپنے پاس آئی ہوئی اللہ تعالی کی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لیے وہ ہے جو گزرا اس کا معاملہ اللہ تعالی کی طرف ہے اور جو پھر دوبارہ (حرام کی طرف)لوٹا وہ جہنمی ہے ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے۔" البقرہ 275

18۔اپنے ایک مضمون "پاکستان بلاؤں کی زد میں ...تدارک کی تمنا" میں سودی گماشتوں کے چلن کا مفصل تجزیہ مجلہ الواقعۃ کے پچھلے دو شماروں میں کیا۔ مندرجہ بالا اعداد و شمار ثبوت فراہم کرتے ہیں کہ وہ سرمایا دار سوسائٹی کے بہت بڑے علمبردار ہیں۔ہوس زر، ہوس ملک گیری میں متبدل ہوتی ہے۔ جبھی تو حساب کے دن جہنمیوں کے غول میں یہود کہہ رہے ہوں گے! "کاش موت (میرا) کام ہی تمام کر دیتی۔ میرے مال نے بھی مجھے کچھ نفع نہ دیا میرا غلبہ بھی مجھ سے جاتا رہا۔" الحاقۃ 27،28، 29

ان لوگوں کا بس چلے تو دنیا کے ہر غیر یہود شخص سے اس کا سونا چاندی غصب کرلیں مگر پوری انسانیت کے لیے باری تعالی اصولی بنیاد فراہم کرتے ہیں:

"اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام لوگ ایک ہی طریقہ پر ہو جائیں گے تو رحمن کے ساتھ کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتوں کو ہم چاندی کا بنا دیتے اور زینوں کو بھی جن پر چڑھا کرتے۔ اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی جن پر وہ تکیہ لگا لگا کر بیٹھتے اور سونے کے بھی، اور یہ سب یونہی اس زندگی کا فائدہ ہے اور آخرت تو آپ کے رب کے نزدیک (صرف) پرہیز گاروں کے لیے (ہی) ہے": الزخرف 33-35

گو یہود لالچ میں ایک انتہا پر پہنچ جائیں گے۔ اسلامو فوبیا کے مرض میں رچرڈ نکسن نے پوری امریکن قوم کو شدید درجہ مبتلا کرنے کے لیے اپنی جان کی بازی لگا دی۔ حالانکہ بوقت موت وہ صرف ایک ناکام اور نامراد امریکن شہری تھا۔ اس کی جان توڑ کوشش کے عالمی منفی اثرات دیر پا رہیں گے اور ان اثرات کو نکسنیات مستقبل میں گرا دینا چاہے گا، چونکہ یہ اثرات کرہ ارض پر پھیل چکے ہیں اس لیے مغرب کے مفکرین نے انہیں اپنے گلوبلائزیشن کے رچرڈ میں واضح جگہ دی ہے۔ اور اپنے کارہائے نمایاں کو مذہب و دین سے بیگانہ رکھنے کی بھرپور کوشش بھی کی ہے۔ اس طرح عالم اسلام سے حد درجہ نفرت و بغاوت مغربی دنیا میں بے انتہا فروغ پا رہی ہے۔

Mujalah AlWaqia Karachi :::Al-Waqia.Blogspot.Com:::AlWaqiaMagzine.Wordpress.Com ::: مجلہ الواقعۃ کراچی

19۔اسلام حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق سے دنیا کا مذہب بن گیا۔ رہا منفی و مثبت طرز فکر کا معاملہ، وہ بھی دور آدم میں اس طرح پیش آیا جس کا قرآن ذکر کرتا ہے:

"آدم (علیہ السلام) کے دونوں بیٹوں کا کھرا کھرا حال بھی انہیں سنادو، ان دونوں نےایک نذرانہ پیش کیا ان میں سے ایک نذر قبول ہو گئی اور دوسرے کی مقبول نہ ہوئی تو وہ کہنے لگا کہ میں تجھے مار ہی ڈالوں گا، اس نے کہا اللہ تعالیٰ تقویٰ والوں ہی کا عمل قبول کرتا ہے گو تو میرے قتل کے لیے دست درازی کرے لیکن میں تیرے قتل کے لیے ہاتھ نہ بڑھاؤں گا، میں تو اللہ تعالیٰ پروردگار عالم سے خوف کھاتا ہوں۔ میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ اور اپنے گناہ اپنے سر رکھ لے اور دوزخیوں میں شامل ہو جائے یہی بدلہ ہے۔ پس اسے اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کردیا اور اس نے اسے قتل کر ڈالا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوے کو بھیجا جو زمین کھود رہا تھا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی نعش کو چھپادے، وہ کہنے لگا ہائے افسوس ! کیا میں ایسا کرنے سے بھی گیا گزرا ہو گیا کہ اس کوے کی طرح اپنے بھائی کی لاش دفنا دیتا؟ پھر تو (بڑا ہی) پشیمان اور شرمندہ ہو گیا۔ اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر ڈالا اور جو شخص کسی ایک کی جان بچا لے، اس نے گو یا تمام لوگوں کو زندہ کردیا اور ان کے پاس ہمارے بہت سے رسول ظاہر دلیلیں لے کر آئے لیکن اس کے بعد بھی ان میں سے اکثر لوگ زمین میں ظلم و زیادتی اور زبر دستی کرنے والے ہی رہے۔" المائدہ 27سے 32تک۔

20۔ یہ دنیا والوں پر اللہ تعالیٰ کا کرم خاص ہے کہ وہ ظلم و زیادتی اور فساد فی الارض پر مصر رہنے والے حکمرانوں کا ہر دور و زمانہ میں قلع قمع کرتا رہتا ہے۔حق تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض سے دفع نہ کرتا تو زمین میں فساد پھیل جاتا، لیکن اللہ تعالیٰ دنیا والوں پر بڑا فضل و کرم کرنے والا ہے۔" البقرہ251

مثبت سوچ رکھنے والے، امر بالمعروف و نہی المنکر اور اللہ تعالیٰ سے تقویٰ کرنے والے ہر دور میں فلاح و کامیابی سے سر فراز رہے ہیں۔ بسا اوقات چھوٹی اور تھوڑی سی جماعتیں بڑی اور بہت سی جماعتوں پر اللہ کے حکم سے غلبہ پا لیتی ہیں بشرطیکہ صبر کا اہتمام ہو (ماخوذ من البقرہ 249) جس طرح ہمارا اور تمام لوگوں کا پروردگار ہم سے مخاطب ہے اور پرانے زمانہ کا واقعہ بتا رہا ہے (اسی طرح حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام سے مخاطب ان کی بعثت کے زمانے میں ہو ا تھا:

"اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کے مدد گار بن جاؤ۔ جس طرح حضرت مریم کے بیٹے حضرت عیسیٰ نے حواریوں سے فرمایا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مدد گار بنے؟ حواریوں نے کہا ہم اللہ کی راہ میں مدد گار ہیں، پس بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت تو ایمان لائی اور ایک جماعت نے کفر کیا تو ہم نے مو منوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی پس وہ غالب آگئے ..." الصف ... 14

21۔پروردگار عالم ہمیں پہلے ہی متنبہ فرما چکے ہیں کہ: "آپ (اور ہم لوگوں سے بھی) سے یہود و نصاریٰ ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک آپ ان کے مذہب کے تابع نہ بن جائیں، آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلیہ وسلم نے اپنے منصب کا پورا پورا حق ادا کر دیا مگر ہم بحیثیت مجموعی (مجرم ہیں) نے باوجود اپنے پاس علم آجانے، پھر ان کی خواہشوں کی پیروی کی تو اللہ کے پاس آپ کا نہ تو کوئی ولی ہو گا اور نہ مدد گار۔"(ماخوذ من البقرہ 120) ہم سب اپنے گریبانوں میں جھانکیں تو معلوم ہو گا کہ ہم بلاؤں میں گرفتار (war on terror) اپنے اعمال کے سبب ہیں اور اپنا محاسبہ خود بھی نہیں ہو پا رہا ہے۔ سمندری پا بندیاں (Sanctions) ہیں تو مسلمان ملکوں پر (کسی زمانہ میں یہ بحری محاصرہ (Naval Blocade) کہلایا جاتا تھا اور اس کو واضح انداز میں جنگی عمل (Act of War) سمجھتے ہوئے جنگ چھڑ جایا کرتی تھی) ہماری چھوٹی سے چھوٹی خواہش سے لے کر بڑی سے بڑی خواہشات تک معمولی سے معمولی حملہ آور افواج کے قبضہ ان کے تابع ہیں۔ جو توپو ں کے گولے اور مسائلز (Missiles) ہماری سر زمین پر برسیں وہ ہم خود اپنی بندر گاہوں سے بعجلیت اپنے ٹرکوں پر لاد کر طور خم اور چمن کی سرحدوں پر ان کے حوالے کرتے ہیں تاکہ وہ دیر نہ لگائیں اور عوام الناس (جو آب حشرات الارض کی طرح ہو گئے ہیں) کا شکار کھیلیں۔ کیا اولعزم و باہمت قوم کا وطیرہ ایسا ہونا چاہیے؟ ہر گز نہیں! مسلمانوں کے لیے ہمت ہا رنا مطلقاً حرام ہے کیونکہ انہیں من حیث الجماعہ بہترین امت قرار دیا گیا ہے جو تمام لو گوں کے لیے ذمہ دار (Responsible) ہے کہ انہیں نیک باتوں کا حکم کرتی رہی، بری باتوں سے روکتی رہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت پر کامل بھروسہ اور ایمان سے قطعاً غفلت نہ

Mujallah AlWaqia Karachi :::Al-Waqia.blogspot.com:::AlWaqiaMagzine.wordpress.com ::: مجلہ الواقعۃ کراچی

برتے۔ اگر اہلِ کتاب (یہود و نصاریٰ) بھی ایمان لاتے تو ان کے لیے بہتر تھا، ان میں ایمان والے بھی ہیں لیکن اکثریت فساق و فجار پر مشتمل ہے (ماخوز من ال عمران 110)

22۔نکسنیات کا باب ختم ہو نے کے ساتھ ستاھ دجالیت نے زور شور سے سر اٹھایا۔ یہود، ہنود و نصاریٰ کی آرزوئیں تو بڑھتی چلی جائیں گی مگر مالک الملک اپنا فیصلہ اور اپنی مرضی بیان فرماتے ہیں:

"کیا ہر شخص جو آرزو کرے اسے میسر ہے؟ اللہ ہی کے ہاتھ ہے یہ جہان اور وہ جہان۔" النجم 24۔25

23۔بہر حال مندرجہ بالا آرزو رکھنے والوں کے لیے کسی مو قعہ پر ہر سطح زمین ایک سونے کا پہاڑ نمودار ہو جائے تو یہ کیسے اپنے طرز عمل کا اظہار (Behave) کریں گے۔ ہم صحیحین سے نقل کریں گے:

"قیامت اُس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک فرات سے سونے کا ایک پہاڑ ظاہر نہ ہو جائے۔ لوگ اس سونے کے لیے جنگ کریں گے۔اس کے نتیجے میں 99 فیصد لوگ قتل ہو جائیں گے۔ ان میں سے ہر شخص کو یہ تو قع ہو گا کہ شائد وہی زندہ بچ جائے۔" صحیح مسلم، الفتن، حدیث 2894

" جو اس مو قع پر موجود ہو اسے چاہیے کہ وہ اس میں سے کو ئی چیز نہ لے.." صحیح البخاری، الفتن حدیث 7119

اس سونے کے ظاہر ہونے کا سبب یہ ہو گا کہ دریا اپنے بہاؤ کا رخ تبدیل کرے گا۔ اس سے قبل یہ طلائی پہاڑ مٹی سے اٹا ہوا اور غیر معروف ہو گا۔ مگر جب کسی وجہ سے پانی اپنا راستہ بدلے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ظاہر فر مادے گا۔ عہد حاضر میں ترکی نے دریا پر بند (Atature Dam) اور شام نے بھی ایک بند (الثورۃ) تعمیر کر لیا ہے۔ علاوہ ازیں اس محل وقوع کے اطراف میں مختلف اقسام کی فیکٹریاں بھی ہیں۔ اس وجہ سے دریا میں پانی کی قلت واقع ہو رہی ہے۔ عین ممکن ہے کہ یہ سونے کا پہاڑ عنقریب نمودار ہو جائے۔ اس اختتامی جنگوں (End of Time Battle) کے لیے دجالیت کے ایک اہم مہرے (Geoorge W Bush) نے بڑے خشوع و خضوع سے وہاں تک اپنی قوم کو لے جانے کی تمنا کی تھی۔

24۔ہم لوگ اہلِ مغرب کی نظروں میں وحشی، ناخواندہ، غیر مہذب ناکام حتیٰ کہ بدمعاش ریاستیں قرار پا چکے ہیں۔ نادانی میں مسلم عوام الناس بھی اپنے آپ کو ایسا سمجھ چکے ہیں۔ کیا واقعتاً ایسا ہی ہے؟ نہیں!! اللہ تعالیٰ فراعنہ عالم کو ترقی یافتہ نہیں قرار دیتے۔ کیا یہ واقعی سمجھ بیٹھے ہیں کہ ہم (حق تعالیٰ) جو بھی ان کے مال و الاد میں اضافہ کیا جارہے ہیں ترقی کے منازل طے کررہے ہیں؟ ہر گز نہیں!! وہ شعور ہی نہیں رکھتے کہ ترقی یافتہ کون لو گ ہو تے ہیں۔ یقیناً ترقی یافتہ اور بلند درجات والے وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں اور جو اپنے رب کی آیتوں (چاہے ان کا تعلق آفاق و انفس سے ہو یا وحی الٰہیہ سے) پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور جو لوگ راہ خدا تھوڑا بہت جو کچھ بھی دیتے ہیں مگر ان کے دل کپکپاتے ہیں کہ مالک انہیں قبول کرتا ہے یا نہیں اس وجہ سے کہ وہ قیامت میں اس کے حضور پیش ہو نے والے ہیں۔ یہی لوگ تیزی سے نہ صرف تر قی کررہے ہیں بلکہ بھلائیاں سمیٹ رہے ہیں۔(ماخوذ من سورۃ المومنون آیات 55سے61تک

25۔اللہ تعالیٰ کے سامنے صحیح قلب سے دست بد عا ہیں کہ وہ ہمیں تو بہ النصوح کی توفیق ارزاں کردے اور سود (ہر اقسام کے) شکنجہ سے ہماری گردنوں کو نکال کر اپنی رضا کے راستہ پر گامزن کردے۔(آمین)

Mujallah AlWaqia Karachi :::Al-Waqia.Blogspot.com:::AlWaqiaMagzine.Wordpress.com:::مجلہ الواقعہ کراچی